دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	28185	نام	صادق	مطلوب	عمومی
تاریخ	3/3/2016	پتہ			
رابطہ نمبر		موضوع	سود خور کے گھر کا کھانا		
ای میل		کاتب	محمد کاشف قمر		

مجبوري ميں سود خور کے گھر کا کھانا کھانا درست ہے یا نھیں

الجواب حامداً ومصلياً

جو شخص واقعتہً سود خوری میں مبتلاء ہو مگر اس کی دوسری کوئی جائز اور حلال آمدنی بھی ہو اور وہ حرام پر غالب یا مساوی ہو تو ایسے شخص کے گھر کھانا کھانے کی گنجائش ہے۔

کما فی مرقاة المفاتیح: عن جابر رضی اللہ عنہ قال: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربا، أی آخذه وإن لم یأکل، وإنما خص بالأکل لأنه أعظم أنواع الإنتفاع کما قال تعالی: "إن الذین یأکلون أموال الیتامی ظلما" (وموکله) إلی قوله: أي معطیه لمن یأخذه، وإن لم یأکل منه نظرا إلی أن الأکل هو الأغلب أو الأعظم الخ (ج: ٦ ص ٥١)۔

وفی الهندیة: آکل الربا وکاسب الحرام أهدی إلیه أو أضافه وغالب ماله حرام لا یقبل ولا یأکل مالم یخبره أن ذلک المال أصله حلال ورثه أو استقرضه وإن کان غالب ماله حلالا لا بأس بقبول هدیته والأکل منها کذا فی الملتقط الخ (ص ٣٤٣، ٥)۔

واللہ أعلم بالصواب۔

محمد کاشف قمر عفی عنہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی 16
١٤/٦/١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان نعمان غفر لہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٤/٦/١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
١٤ جمادی الآخرة ١٤٣٧ھ

دار الافتاء ٢٨١٨٥ ١٤٣٧/٦/١٦

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

26/3/16